

رہبر معظم نے صدارتی انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے بعد اخباری نمائندوں سے خطاب کیا - 12 / Jun / 2009

بسم الله الرحمن الرحيم

میں تمام حاضرین، خاص طور پر ملک کے صحافیوں کی جانب سے رہبر معظم انقلاب کی خدمت میں سلام عرض کرتا ہوں۔

سلامٌ علیکم ورحمة اللہ۔

دسویں صدارتی انتخابات درحقیقت انقلاب کے چوتھے عشرے کے پہلے انتخابات ہیں اس عشرے کو آپ نے "ترقی و عدل و انصاف کے عشرے" سے موسوم کیا ہے اس موقع پر ایرانی عوام آپ کی فرمائشات سننے کے لئے بے تاب سے منتظر ہیں۔ شکر ہے!

بسم الله الرحمن الرحيم

میں خداوند کریم کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے ہماری قوم کو ایک بار ایک بڑے امتحان میں شرکت کا موقع عنایت فرمایا ہے۔ ملکی سیاست میں انتخابات ہی وہ موقع ہے جہاں عوام پورے جوش و خروش سے اپنی موجودگی کا اظہار کر سکتے ہیں۔ میں دیکھ بھی رہا ہوں اور خبریں بھی یہی مل رہی ہیں کہ ان انتخابات میں لوگوں کی دلچسپی اور جوش و خروش بہت زیادہ ہے یہ ہمارے خیال میں مختلف نظریات کے حامل امیدواروں کے میدان میں آنے اور نیز عوام کی بیداری و ہوشیاری کی وجہ سے ہے۔ اس پر ہم خدا کا شکر بجالاتے ہیں۔ امید ہے کہ خدا کی توفیق سے لوگ الیکشن میں بھرپور حصہ لے کر ایک اور بڑا امتحان پاس کر لیں گے اور خداوند کریم کی منشاء و مرضی سے بہترین اور مناسب ترین شخص آئندہ چار سال کے لئے ملک کی مجریہ کا سربراہ قرار پائے گا۔ یقیناً جب مؤمن قوم جوش و خروش سے کسی میدان میں اترتی ہے تو خدا بھی مدد کرتا ہے۔

ہمیشہ کی طرح میری عوام سے یہی درخواست ہے کہ وہ ابھی صبح سویرے ہی پولنگ بوتھ پہنچ جائیں اور اپنا ووٹ ڈالیں سب جائیں اور ووٹ دیں اپنی تشخیص کے مطابق عمل کریں ملکی انتظام اور حکام کے انتخاب میں جتنا ان کا حق ہے اسے حاصل کریں ووٹ دینا آپ کا حق بھی ہے اور فرض بھی قوم کے برفرد کا حق ہے ووٹ دینا! اور یہی ان کا فرض بھی ہے میری نظرمیں یہ شرعی ذمہ داری بھی ہے اور عقلی بھی! مطلب یہ کہ عقل کہتی ہے کہ یہ کام انجام دینا چاہئے۔

اپنی عزیز عوام سے دوسری بات یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سب سے پہلے تو میں الیکشن کے سلسلہ میں آپ کے جوش و خروش پر آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جیسا کہ خبر ملی ہے ان آخری دنوں میں راتوں کو بھی لوگ سڑکوں پر آتے رہے ہیں ہر گروہ اپنی اپنی پسند اور مرضی کے مطابق نعرے لگاتا رہا ہے لیکن لوگوں کی بصیرت اور سمجھداری کا عالم یہ ہے کہ ایک بھی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا لوگ سڑکوں پر آکر اپنے امیدوار کے حق میں نعرے لگا کر اپنے جوش و خروش کے ساتھ ساتھ اپنی سمجھداری کا بھی مظاہرہ کرتے رہے ہیں۔ الیکشن میں سلامتی بہت اہم ہے تیس سال سے ہمارے یہاں انتخابات بوریے ہیں اور الحمد للہ ان تیس برسوں میں امن و سلامتی قائم رہی ہے یہ بہت بڑی نعمت ہے یہ ہم پر خدا کا فضل اور عوام کی بصیرت و سمجھداری کا نتیجہ ہے۔ آج بھی پوری امید کے ساتھ میں عوام سے یہی درخواست کروں گا کہ وہ محتاط رہیں، امن و سلامتی قائم رکھیں اور اسی طرح ذہنی طور پر بھی پرسکون رہیں۔ ممکن ہے دشمن پولنگ بوتھ پر ہنگامہ کرانا چاہے تو یاد رکھئے گا ہر طرح کا ہنگامہ خود پولنگ بوتھ کے نقصان میں ہوگا، یعنی لوگوں کے ووٹوں کا اور خود ان کا نقصان ہوگا۔ اگر کچھ لوگ ایسی صورتحال بنانے کی کوشش کریں تو خود عوام ایسا نہ ہونے دیں اور پورے صبر و تحمل سے دشمن کے منصوبہ پر پانی پھیر دیں۔

افواہوں پر کان نہ دھریں۔ کل دن اور رات میں مجھ سے منسوب کر کے ایس ایم ایس کے ذریعہ کچھ کہا جا رہا تھا جس میں بالکل سچائی نہیں تھی بالکل جھوٹ تھا نیک نیت اور اچھا انسان کبھی یہ سب نہیں کرتا یہ کام تخریب کاروں کا ہوتا ہے ہر گروہ اور برشعبہ میں کوئی تخریب کار ہو سکتا ہے جس کی نیت میں کھوٹ ہو لہذا افواہوں پر کان نہ رکھیں۔ آج بھی ممکن ہے انتخابات سے متعلق افواہیں عوام میں گشت کرتی رہیں ہم سب سے پہلے بلکہ اول سے آخر تک خدا کے لطف و کرم پر بھروسہ کئے ہوئے ہیں اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اس کے بعد دوسرے نمبر پر عوام کی سمجھداری اور ہوشیاری پر ہمیں بھروسہ ہے۔

میں یہیں سے ایک بار پھر قوم کے ہر فرد کو سلام کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خدا آج کے دن کو ہمارے لئے مبارک قرار دے۔ آپ اور یہاں موجود دیگر نامہ نگاروں کا بھی میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہاں موجود انتخابی اہلکار نیشنل وزارت داخلہ کے جملہ الیکشن حکام کا بھی میں ان کی زحمات پر تہ دل سے مشکوریوں۔ خداوند آپ سب کو سلامت رکھے۔



دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

خدا حافظ